چھری

پر پڑھوا کر ذبح کرنے سے ذبیحہ حلال ہوگا؟

تصنیف و تالیف

محمد مقصود عالم فرحت ضیائی

خلیفہ حضور تاج الشریعہ و حضور محدث کبیر مفتی اعظم کرناٹک حضور الماس ملت صدر مفتی و قاضی فیفر ازہر دار الافتاء و القضا سرپرست اعلیٰ جماعت رضائے مصطفیٰ ہاسپیٹ و جبے نگر و ڈو کمپلی بلاری کرناٹک گنتکل آندھرا پردیش قاضی چیتر ادرگہ شیخ الحدیث حضرت خدیجۃ الکبریٰ جامعہ للبنات ہاسن کرناٹک الہند

جماعت رضائے مصطفیٰ ہاسپیٹ و جبے نگر و ڈو کمپلی بلاری

کرناٹک گنتکل آندھرا پردیش الہند

(۵۱)۔چھری پڑھوا کر ذبح کرنے سے ذبیحہ حلال ہوگا۔یا۔نہیں

علمائے کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں سوال عرض ہے سوال یہ ہے کہ ضلع ہری دوار کے ایک گاؤں میں قربانی کے دنوں میں جانور ذبح کرنے کیلئے لوگ مسجد کے امام سے چھری پڑھوا کر لے جاتے ہیں اور ذبح کردیتے ہیں تو کیا اس طرح کرنے سے جانور ذبح ہو جائے گا۔قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی:السائل:محبوب عالم رضوی ہری دوار یو پی۔

الجـــواب بعون اللـه الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب:

صورت مستفسرہ مسؤلہ میں اگر چھری پڑھوا کر لیجانے والا بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرتا ہے اور جان بوجھ کر بسم اللہ ترک نہیں کرتا تو اس طرح ذبح صحیح ہو جائے گا اور وہ ذبیحہ حلال ہوگا۔ارشاد باری ہے: فكلوا مما ذكر اسم الله عليه إن كنتم بآياته مؤمنين (الأنعام: ۱۱۸) جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اس میں سے کھاؤ، اگر تم اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو۔ارشاد باری ہے: ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه وإنه لفسق (الأنعام: ۱۲۱) جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ، کیونکہ یہ سرا سر گناہ کا کام ہے۔مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے، اگرچہ اس نے بسم اللہ نہ پڑھی ہو، جب تک کہ وہ بسم اللہ کو قصداً ترک نہ کردے اور شکار کا بھی یہی حکم ہے۔(مسند الحارث : ۴۱۰)

فتح الباری میں ہے: المؤمن يذبح على اسم الله سمى أو لم يسم (فتح البارى لابن حجر ج ۹/۵۵۲) مومن اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہے، خواہ بسم اللہ پڑھے یا نہ پڑھے۔حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ مومن جان بوجھ کر بسم اللہ نہیں چھوڑتا۔بھولے سے نہ پڑھے تو اس کا ذبیحہ حلال ہے۔**بدائع الصنائع میں ایک حدیث یوں منقول ہے:**(ولنا) ما روى عن راشد بن سعد عن النبى – عليه الصلاة والسلام – أنه قال: ذبيحة المسلم حلال سمى أو لم يسم ما لم يتعمد وهذا

نص فی الباب.(الکاسانی,بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع ج ٥ / ٤٧)۔ یعنی ہماری دلیل راشد بن سعد کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے خواہ بسم اللہ پڑھے یا نہ پڑھے جب کہ جان بوجھ کر بسم اللہ نہ چھوڑے۔ اور یہ اس بارے میں صریح ہے کہ بھول کر بسم اللہ پڑھنا رہ گیا تو ذبیحہ حلال ہے۔ ذبح کرتے وقت ذبح کرنے والوں کا بسم اللہ پڑھنا شرط ہے جیسا کہ درمختار میں ہے:وفیھا تشترط التسمیة من الذّابح حال الذّبح۔ (الدر المختار: ٩ / ٤٣٨، زکـریـا) کسی مسلمان یا کتابی نے جان بوجھ کر بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دیا تو ذبیحہ حرام ہے نص قرآن اور اجماع کے انعقاد کے باعث جیسا کہ **ردالمحتار میں ہے**۔ولا تحل ذبیحة من تعمّد ترك التسمیة مسلما أو کتابیاً لنصّ القرآن ولانعقاد الإجماع ممّن قبل الشافعی علی ذلك.(ردالمحتار: ٩ / ٤٣٣، ط: زکریا)۔ بسم اللہ جان بوجھ کر ترک کیا تو ذبیحہ مردہ ہے (یعنی وہ جانور مردہ) تو (اس کا گوشت) نہ کھائے اور اگر بھول کر اس کو (یعنی بسم اللہ کو) چھوڑ دے تو (اس کا گوشت) کھائے۔

ھدایہ میں ہے : وان ترك الذابح التسمیة عمدا فالذبیحة میتة لاتوکل وان ترکھا ناسیا اکل (ھدایہ کتاب الذبائح ج ٢ / ٤١٨) اور اگر ذبح کرنے والا جان بوجھ کر بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دے تو ذبیحہ مردار ہے اس کو نہ کھائے اور اگر بھول کر بسم اللہ پڑھنا ترک کر دیا تو اسے کھائے۔

درمختار ورد المحتار میں ہے:(تشترط التسمیة من الذابح) وشمل ما إذا کان الذابح اثنین، فلو سمی أحدھما وترك الثانی عمدا حرم أکله .(ابن عابدین، الدر المختار وحاشیة ابن عابدین (رد المحتار ج ٦ / ٣٠٢)۔ذبیحہ حلال ہونے کے لئے ذبح کرنے والے کا بسم اللہ پڑھنا شرط ہے، اور یہ اس صورت کو بھی شامل ہے جب کہ ذبح کرنے والے دو لوگ ہوں۔ پس اگر ایک نے بسم اللہ پڑھی اور دوسرے نے جان بوجھ کر چھوڑ دی تو اس کا کھانا حرام ہے۔

درمختار میں ہے : وضع یده مع ید القصاب فی الذبح وأعانه علی الذبح سمی کل

وجـوبـا، فلو تركها أحدهما أو ظن أن تسمية أحدهما تكفي حرمت (الدر المختار ج ٦ / ٣٣٤)۔ کسی نے اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پہ رکھا اور ذبح کرنے میں اس کی مدد کی تو ہر ایک پر بسم اللہ پڑھنا واجب ہے۔ اگر ایک نے بھی بسم اللہ (جان بوجھ کر) چھوڑ دی یا یہ گمان کیا کہ ایک کا بسم اللہ پڑھ لینا کافی ہے تو ذبیحہ کا کھانا حرام ہے۔

فتاوی امجدیہ میں ہے: اگر بسم اللہ کہنا بھول گیا تو ذبح ہو گیا۔ جانور حلال ہے۔ (فتاویٰ امجدیہ ج:۳،ص: ۱۰۳) فتاوی امجدیہ میں ہے : بے شک معین ذابح (یعنی ذبح کرنے والے کی مدد کرنے والے) پر تسمیہ واجب ہے، مگر معین ذابح سے مراد وہ شخص ہے کہ چھری چلانے میں اس کا مددگار ہو کہ اس صورت میں دونوں نے مل کر ذبح کیا، اگر ایک نے بھی عمدًا التسمیہ ترک کیا، تو جانور حرام ہے۔ ذبح کرنے والے (کے ساتھ جانور کا) ہاتھ پاؤں پکڑنے والے پر تسمیہ واجب نہیں کہ یہ معین ذابح نہیں کہ فعل ذبح میں اس کو دخل نہیں۔ (فتاویٰ امجدیہ ج:۳،ص:۲۹۶)۔

خلاصئہ کلام یہ ہے کہ چھری پڑھوا کر لیجائے یا نہ لیجائے اس سے کوئی مطلب نہیں ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھا تو ذبح صحیح ہے پڑھنا بھول بھی گیا تو ذبح ہو جائے گا اور اس کا کھانا حلال ہوگا اگر جان بوجھ کر بسم اللہ نہیں پڑھا تو ذبح نہیں ہوگا اور جانور مردہ ہوگا اور اس کا گوشت کھانا حرام ہوگا۔ چھری پڑھوا کر لے گیا اور ذبح کرتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھا بس چھری کا پڑھوا لینا کافی سمجھا تو ذبح صحیح نہیں ہوگا اور اس کا ذبیحہ حلال نہیں ہوگا .فقط والله تعالیٰ اعلم ورسوله الا کرم صلى الله عليه وسلم ۔

کتبه : محمد مقصود عالم فرحت ضیائی خلیفئہ حضور تاج الشریعہ و محدث کبیر و خادم فخر ازہر دارالافتاء و القضاء وسرپرست اعلی جماعت رضائے مصطفی برانچ ہاسپیٹ کرناٹک الھند۔

KHIDMAT E DEEN WHATSAPP GROUP KE NAAM SE EK GROUP KA WAJOOD E AMAL ME AAYA HAI JISME ASRI ULOOM KE SATH SATH DEEN O MILLAT KA DARD RAKHNE WALE KUCH NOUJAWANAN E AHLE SUNNAT SHAMIL HAIN JINHONE DEENI ISHAAT O TARWEEZ KA BEDA UTHAYA HAI AUR ISKE ZARIYE DOOSRE PADHE LIKHE NOUJAWAN TABKE KO BAIDAR KARNE KI NIYYAT BHI RAKHTE HAIN AUR EK TAREEKH SAAZ KARHAYE NUMAYA ANJAAM DENA CHAHTE HAIN TAAKE AANE WALI NASLEIN UNHE YAAD RAKHEIN YEH HAZRAAT APNA APNA PAISA LAGA KAR KITAB CHAPWANE AUR USE AWAAM ME TAQSEEM KARNE KA AHSAN O AJMAL IRADA AUR AZM E MUSAMMUM LE KAR MAIDAN ME UTRE HAIN BILA SHAK O SHUBA YEH EK AZEEM BUNYADI DEENI KAAM HAI JIS KI JITNI TAREEF KI JAAYE KAM HAI RABB E QADEER BA TUFAIL NABI E KAREEM SALALLAHU ALAIHI WASALLAM UNKE GULSHAN E HAYAT KO KHOOB KHOOB SAIRYAABI AATA FARMAYE MAZEED TARAKIYYAN DE AUR SEHAT O TANDROOSTI KE SATH HAYAT KE HAR SHOBE KO MARG ZAAR O LALAZAAR BANADE DARAIYEEN KI SADATOON SE ZINDAGI KO IBARAAT KARDE AUR INN LOGON KI DEENI KHIDMAT KO QUBOOLIYAT KA DARJA AATA FARMA KAR UNHE DAAYIMI FALAAH SE HIMKINAR KAR DE AUR JIN NIYYTAON SE APNA SARMAYA LAGA RAHE HAIN WOH MURAAD POORI FARMA DE KHANA AUR AHLE KHANA KO AMAN O SUKOON CHAIN O IQRAR AUR APSI MAIL O MUHABBAT KI NOORANIYAT SE MAMOOR FARMADE.

NOTE :- NOUJAWAN E AHLE SUNNAT SE GUZARISH HAI KE KASEER SE KASEER TADAD ME ISS GROUP ME SHIRKAT FARMA KAR USS MISSION KO TAQWIYAT BAKSHE. AMEEN BIJAHI SAYYID UL MURSALEEN SALALLAHU ALAIHI WASALLAM.

KHALIFA E HUZOOR TAAJUSHSHARIAH WA HUZOOR MUHADDIS E KABEER MUFTI E AAZAM KARNATAK HUZOOR ALMAS E MILLAT HAZRAT ALLAMA WA MOULANA

MUHAMMAD MAQSOOD AALAM FARHAT ZIYAYI

SARPARST AALA JAMAT RAZA E MUSTAFA HOSPET
(KARNATAK, INDIA)